مرض موت میں مبتلا مریض کے تصرفات

ڈاکٹر مفتی عبدالواحد ایم بی بی ایس

مرض وفات میں مبتلا مریض کی تعریف۔

وہ مریض ہے جو اپنی حاجات کے لئے گھر سے باہر نہ نکل سکتا ہو۔ ایک تعریف یہ بھی کی گئی ہے کہ یہ وہ مریض ہے جو ایسے مرض میں مبتلا ہو جس سے عام طور پر موت واقع ہو جاتی ہے خواہ مریض صاحب فراش ہو یا نہیں۔

مرض موت میں مبتلا مریض کے وہ تصرفات جن کے ساتھ قرض خواہوں یا وارثوں کے حق کا تعلق نہ ہو ان کی دو قسمیں ہیں۔

ا۔ جن سے قرض خواہوں اور وارثوں کا حق باطل نہیں ہوتا بلکہ ان کا حق ایک شئی سے دوسری شئی کی طرف منتقل ہو جاتا ہے جو مالیت میں پہلی شی کی مثل ہو مثلاً بیع وغیرہ۔ مریض کے یہ تصرفات صحیح ہوتے ہیں۔

۲۔ جن سے قرض خواہوں اور وارثوں کا حق باطل ہوتا ہے مثلاً ھبہ اور صدقہ وغیرہ۔ مریض کے یہ تصرفات جائز نہیں پھر قرض خواہوں اور وارثوں کے حق کا تعلق صرف اس مال میں ہوتا ہے جس سے میراث جاری ہوتی ہے۔ مثلاً ترکہ میں چھوڑی ہوئی اشیاء۔

جن اشیاء میں میراث جاری نہیں ہوتی ان کے ساتھ قرض خواہوں اور وارثوں کے حق کا تعلق بھی نہیں ہوتا مثلاً منافع وغیرہ

وہ حقوق جن میں میراث تو جاری ہوتی ہے لیکن نہ تو وہ مال ہیں اور نہ ہی ان کے بارے میں مال ہونے کا حکم لگایا جاتا ہے مثلاً قصاص وغیرہ ان میں بھی قرض خواہوں اور وارثوں کے حق کا تعلق نہیں ہوتا۔

مرض موت میں مبتلا مریض کے ھبہ سے متعلق مسائل

ا۔ مریض کا ھبہ اور صدقہ اس وقت تک صحیح نہیں ہوتا جب تک اس پر قبضہ نہ ہو جائے اور جب قبضہ ہو جائے تو یہ ھبہ ایک تہائی ترکہ میں سے صحیح ہوگا (کہ اس کو وصیت سمجھا جائے گا) اور اگر قبضہ ہونے سے پیشتر واھب مرجائے تو ھبہ باطل ہو جاتا ہے۔

اگر ھبہ میں مکان دیا اور موھوب لہ نے اس پر قبضہ کرلیا پھر واھب کچھ اور مال چھوڑے بغیر مرگیا تو ھبہ اس مکان کے تہائی میں صحیح ہوگا اور دو تہائی وارثوں کو واپس کرنا ہوگا۔ یہی معاملہ تمام قابل تقسیم اور نا قابل تقسیم اشیاء کا ہے۔

☆لاتقرابعض الكتب التي تربي التشاؤم والاحباط واليأس والقنوط.☆

اگر مریض نے ایسی شی ھبہ کی جو ایک تہائی مال سے نہ نکلتی ہو) یعنی اس کی مالیت ایک تہائی ترکہ سے زیادہ کی ہے) تو موھوب لہ پر واجب ہوگا کہ وہ (جبکہ وارث مطالبہ کرتے ہوں) ایک تہائی سے زائد کو وارثوں کو واپس کردے۔

مسئلہ۔ مریض نے ایک من عمدہ چھوارے جن کی قیمت تین سو روپے ہو ایک تندرست کو ھبہ کئے سو روپے من والے ایک من گھٹیا چھواروں کے عوض میں اور دونوں نے قبضہ کرلیا۔ پھر مریض مرگیا اور وارثوں نے اس تصرف کی اجازت نہ دی تو تندرست آدمی پر واجب ہوگا کہ یا تو وہ مریض کے چھوارے واپس کردے اور اپنے چھوارے لے یا مریض کے چھواروں کا نصف من واپس کرے اور اپنے چھواروں کا نصف من واپس لے لے۔ اور اگر مذکورہ بالا صورت میں مریض کا ھبہ عوض کے ساتھ مشروط نہ تھا تو تندرست کو اختیار ہوگا کہ چاہے تو ھبہ واپس کردے اور اپنا عوض واپس لے لے اور چاہے تو مریض کے ھبہ کا دو تہائی واپس کردے۔

مسئلہ۔ واھب نے اپنا ھبہ واپس لیا اس وقت جبکہ موھوب لہ مریض ہے اور یہ ھبہ اس کی صحت میں ہوا تھا تو اگر یہ واپسی عدالتی فیصلے کے تحت ہوئی تو واپسی صحیح ہوئی اور موھوب لہ کی موت کے بعد اس کے قرض خواہوں اور وارثوں کا واھب پر کچھ حق نہ ہوگا۔ اور اگر یہ واپس عدالتی فیصلے کے بغیر ہوئی تو مریض کا واھب کو اس کے مطالبہ پر ھبہ واپس کرنا اس کی جانب سے ایک نیا ھبہ شمار ہوگا لہذا اس کا حساب اس کے ایک تہائی ترکہ میں سے کیا جائے گا جبکہ میت پر کچھ قرض نہ ہو اور اگر اس کے ذمے اس کے کل ترکہ کے برابر قرض ہو تو واپسی کو کالعدم اور باطل کردیا جائے گا اور واھب سے لے کر وارثوں کو ھبہ دلوایا جائے گا۔

مسئلہ: مریض عورت نے اپنے شوہر کو اپنا مہر ھبہ کردیا اگر وہ تندرست ہوگئی تو ھبہ صحیح ہوگا اور اگر اس مرض میں مرگئی تو اگر مرض موت سے مختلف مرض تھا تب تو سابقہ مسئلہ ہی ہے۔ اور اگر مرض موت والا ہی مرض تھا تو وارثوں کی اجازت کے بغیر ھبہ صحیح نہ ہوا۔

مسئلہ: عورت نے مرض موت میں اپنے شوہر کو مہر معاف کردیا اور اس سے پہلے ہی اس کا شوہر مرگیا تو عورت کو مہر کا دعوی کرنے کا حق نہ ہوگا۔ البتہ جب عورت مرجائے گی تو اس کے وارثوں کو دعوی کرنے کا اختیار ہوگا کیونکہ جب تک عورت کو موت نہ آئے اس کا مہر معاف کرنا صحیح سمجھا جائے گا۔ ہاں مرنے کے بعد معلوم ہوگا کہ وہ صحیح نہیں ہوا تھا۔

مسئلہ: مرض وفات میں مریض نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں۔ پھر اس کے ہاتھ اپنا مکان فروخت کیا اور اس کی قیمت بھی اس کو ھبہ کردی اور مزید مثلاً دس ہزار روپے کی وصیت کی۔ پھر بیوی کی عدت کے

دوران شوہر مر گیا تو وصیت اور قیمت کا ھبہ باطل ہوگا۔

مسئلہ: اپاہج اور فالج زدہ اور شل ہاتھ پاؤں والوں کے یہ عوارض طویل ہوجائیں اور ان سے موت کا خوف نہ ہوتو ان بیماروں کا ھبہ کل مال میں سے شمار ہوگا(۱)

مرض موت میں مبتلا مریض کے اقرار

مسئلہ جب مریض پر صحت کے زمانے کا قرض نہ ہوتو مریض کا اجنبی کے لئے کل مال کا اقرار جائز ہے۔

مسئلہ: صحت کے زمانے کا قرض مرض کے زمانے کے اس قرض پر مقدم ہوگا جو مریض کے اقرار سے ثابت ہو۔لہذا ترکہ میں سے پہلے زمانہ صحت کا قرض ادا کیا جائے گا پھر اگر ترکے میں کچھ بچا تو اس سے زمانہ مرض کا قرض ادا کیا جائے گا۔

مسئلہ: زمانہ مرض کا جو قرض گواہوں کے ذریعے یا خود قاضی وجج کے مشاہدے سے ثابت ہوا ہوتو وہ اور زمانہ صحت کا قرض دونوں کا حکم یکساں ہے۔

مسئلہ: زمانہ صحت کا قرض اس ودیعت پر بھی مقدم ہوتا ہے جس کا مریض نے مرض میں اقرار کیا ہو۔

مسئلہ: مرض موت میں جو ادائیگیاں کسی معروف سبب سے لازم ہوئی ہوں وہ اس قرض اور ودیعت پر مقدم ہوتی ہیں جن کا مریض نے اپنے مرض موت میں اقرار کیا ہو۔

سبب معروف میں مشاہدہ میں آئی ہوئی بیع، اتلاف مال اور مہر مثل پر نکاح ہے۔اگر مہر مثل سے زائد مہر مقرر کیا گیا ہوتو زائد باطل ہوگا اگر چہ نکاح جائز ہوگا۔

مسئلہ: مریض نے اپنے قبضے میں موجود کسی شئی کا غیر وارث کے لئے اقرار کیا تو یہ اقرار اس کے کل مال میں سے صحیح ہوگا جبکہ معلوم ہو کہ مریض نے حالت مرض میں اس غیر وارث کو اس شئی کا مالک نہیں بنایا ہے اور اگر حالت مرض میں اس کا مالک بنانا معلوم ہو تو پھر یہ اقرار صحیح نہ ہوگا اور کل مال کے ایک تہائی میں سے اس شی کو نکالا جائے گا۔

مسئلہ: مریض کو یہ جائز نہیں کہ وہ بعض قرض خواہوں کو تو قرض واپس کردے اور بعض کو نہ کرے اگر چہ وہ قرض ودین مہر اور کام کی اجرت ہی کیوں نہ ہو سوائے دو صورتوں کے:

۱۔مرض میں جو قرض لیا اس کو ادا کیا۔

۲۔مرض میں قیمت مثل پر خریدی ہوئی اشیاء کی قیمت ادا کی

لیکن ان دونوں صورتوں میں شرط یہ ہے کہ قرض اور خرید کا ثبوت گواہی سے ہو محض اقرار سے نہیں۔

☆اعتن بنظافۃ ثوبک،وحسن رائحتک،وترتیب مظہرک مع السواک والطیب.☆

مسئلہ: وارث کے ذمے مریض کا قرض ودین تھا۔مریض نے اقرار کیا کہ اس نے اپنا قرض وصول کرلیا ہے تو یہ اقرار جائز نہ ہوگا خواہ قرض زمانہ صحت کا ہو یا زمانہ مرض کا اور خواہ مریض کے ذمے قرض ہو یا نہیں۔

مسئلہ: مریض عورت نے اپنا مہر وصول کر لینے کا اقرار کیا۔پھر اگر شوہر کی زوجیت یا عدت میں اس کا انتقال ہوا تو اس کا اقرار صحیح نہ ہوگا البتہ اگر رخصتی سے پیشتر شوہر نے طلاق دے دی تھی تو اقرار صحیح ہوگا۔

مسئلہ: مریض نے مرض موت میں کہا کہ اس کا دنیا میں کچھ مال ہے پھر مر گیا تو اس کے دیگر وارثوں کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ اس کی زوجہ اور بیٹی سے اس بات پر قسم لیں کہ ان دونوں کو متوفی کے ترکے میں سے کسی شی کے ہونے کا علم نہیں ہے۔یہی حکم اس وقت بھی ہے جب شوہر اقرار کرے کہ اس شی کے علاوہ دنیا کی کوئی اور چیز اس کے پاس نہیں ہے۔

مسئلہ: زوجہ نے اپنے مرض موت میں اپنے شوہر کو مہر معاف کیا اور پھر مر گئی تو دیگر وارثوں کی اجازت پر موقوف ہوگا۔

مسئلہ: مریض نے مرض موت میں بیوی کو اس کے طلاق کے مطالبہ پر تین طلاقیں یا ایک طلاق بائن دی اور پھر اس کے لئے عدت کے دوران کسی مرض ودین کا اقرار کیا تو عورت کو حصہ میراث اور قرضے میں سے جو بھی کمتر ہو وہ ملے گا اور اگر عدت گزرنے کے بعد اقرار کیا تو عورت کو دین ملے گا کیونکہ اب تہمت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔اور اگر شوہر نے بیوی کی طرف سے مطالبہ طلاق کے بغیر طلاق دی تو بیوی کو میراث میں سے حصہ ملے گا خواہ وہ کتنا ہی ہو اور اس کے لئے اقرار صحیح نہ ہوگا کیونکہ وہ اس کی وارث ہے۔

مسئلہ: مریض نے تنہا اپنے وارث کے لئے یا اس کو کسی غیر وارث کے ساتھ شریک کر کے کسی شی یا کسی قرض ودین کا اقرار کیا تو یہ اقرار باطل ہوگا الا یہ کہ اس کی موت کے بعد بقیہ وارث اس کی تصدیق کردیں۔اور اگر مریض کا کوئی اور وارث نہ ہو تو صحیح ہوگا (۲)

(نوٹ): مرض موت میں مبتلا مریض کے معاملات سے متعلق اور بھی بہت سے احکام ہیں جن کو بوقت ضرورت اہل علم سے معلوم کیا جاسکتا ہے)

حواشی

۱۔باب فی ہبۃ المریض فتاوی عالمگیری ج:۴ ۲۔درمختار باب اقرار المریض

☆لاتقرابعض الکتب التی تربی التشاؤم والاحباط والیاس والقنوط.☆